نوائے اُردو

دسویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

5012

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

5012- NAWA-E-URDU
Textbook for Class X

ISBN 81-7450-686-1

پہلا اردو ایڈیشن

فروری 2007 پھاگن 1928

دیگر طباعت

جنوری 2015 ماگھ 1936

فروری 2018 پھالگن 1939
جنوری 2019 ماگھ 1940
نومبر 2019 کارتک 1941
جون 2021 آشاڑھ 1942 (NTR)

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،2007

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرِ ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چٹپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور نا قابلِ قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت: ₹ 90.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج) : وپن دیوان
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
اسسٹنٹ پروڈکشن : سنیل کمار

سرورق اور آرٹ
وی-منیشا اور للت کمار موریا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی-110016 نے میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکول کی زندگی ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل ، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
دسمبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے زیرِ اہتمام تیار کی جانے والی یہ کتاب ،نوائے اردوٗ دسویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اردو زبان و ادب سے متعلق ضروری معلومات فراہم کرنا اور طلبا کی علمی ،فکری اور تخلیقی استعداد کو ترقی دینا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں طلبا کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان اور انداز بیان کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ اس بات کا خیال بھی رکھا گیا ہے کہ اس سطح کے طلبا کو اردو ادب کی اہم صنفوں سے متعارف کرا دیا جائے۔ کچھ اصناف (مثلاً افسانہ، ڈراما، مضمون، غزل اور نظم) وہ پچھلی جماعت میں پڑھ چکے ہیں۔ انھیں یہاں بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ طالب علموں کے ذہن میں ان صنفوں کا تصوّر پختہ ہو جائے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اردو کو صرف ادب کی زبان کے طور پر نہ پڑھایا جائے۔ اس کے علمی سرمائے کی قدر و قیمت سے بھی طلبا آگاہ ہو سکیں۔ مشمولات کے انتخاب میں بھی اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ ان کے مطالعے سے طلبا میں زبان کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

ہر سبق سے پہلے متعلقہ صنف اور مصنف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ سبق کے خاتمے پر مشق میں مشکل لفظوں کے معنی، غور کرنے کی بات، سوالات اور عملی کام کے ذریعے طلبا کی فکری صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ قواعد اور ادبی محاسن سے بھی واقف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ہندوستان کی لسانی تکثیر، ہندوستانی سماج اور تہذیب کی بنیادی قدروں کا عکس ابھر کر سامنے آئے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ تہذیبی اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلبا کو آگاہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو، اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین تعلیم اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک اور تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ طلبا مطلوبہ معیار کے مطابق نہ صرف اردو زبان و ادب سے متعارف ہو سکیں گے بلکہ ان میں اردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں راجندر سنگھ بیدی کا افسانہ 'بھولا'، سعادت حسن منٹو کا 'نیا قانون'، حیات اللہ انصاری کا 'بھیک'، محمد مجیب کا ڈراما 'آزمائش'، سید عابد حسین کی ترجمہ کی ہوئی آپ بیتی 'چوری اور اس کا کفّارہ'، عبدالحق کا مضمون 'مخلوط زبان'، آل احمد سرور کا 'چکبست لکھنوی' اور ابن انشا کا 'اشتہارات ضرورت نہیں ہے کے'، جوشؔ، اخترؔ شیرانی اور کیفیؔ اعظمی کی نظمیں اور فراقؔ کی رباعیات شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اسلم پرویز کا مضمون 'ماحول بچایئے' بھی اس کتاب میں شامل ہے۔ کونسل ان کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب میں شامل ادیبوں اور شاعروں کے اسکیچ اُن تصاویر کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں جو انجمن ترقی اردو (ہند) کے اردو آرکائیوز سے حاصل کی گئی ہیں۔ کونسل اس کے لیے انجمن کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں خصوصی تعاون کے لیے کونسل ڈاکٹر محمد نعمان خاں (ریٹائرڈ) پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز این سی ای آر ٹی کی بھی ممنون ہے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمرٹس، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آفاق حسین صدیقی، ریٹائرڈ پروفیسر، مادھو کالج، اجین

ابن کنول، پروفیسر اور صدر، شعبۂ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ابوالکلام قاسمی، پروفیسر، شعبۂ اُردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال

حدیث انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر، اِسلامیہ کریمیہ کالج، اندور

حلیمہ سعدیہ، ٹی جی ٹی، ہمدرد پبلک اسکول، سنگم وہار، نئی دہلی

شمامہ بلال، پی جی ٹی اُردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

قاضی عبیدالرحمٰن ہاشمی، سابق صدر شعبۂ اُردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی
قدسیہ قریشی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، ستیہ وتی کالج، اشوک وہار، دہلی
ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی اُردو، جامعہ مڈل اسکول، نئی دہلی
محمد فیروز، (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی
نعیم انیس، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو، کلکتہ گرلس کالج، کولکاتا

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ — *iii*

اس کتاب کے بارے میں — *v*

حصّۂ نثر

افسانہ

راجندر سنگھ بیدی	بھولا	3
سعادت حسن منٹو	نیا قانون	17
حیات اللہ انصاری	بھیک	29

سوانح

الطاف حسین حاؔلی	سرسید کا بچپن	39

ڈراما

محمد مجیب	آزمائش	50

آپ بیتی

سیّد عابد حسین	چوری اور اس کا کفّارہ	59

مضمون

سرسیّد احمد خاں	عورتوں کے حقوق	68

© NCERT not to be republished

مولوی عبدالحق	مخلوط زبان	73
آلِ احمد سُرور	چکبستؔ لکھنوی	80
ابن انشا	اشتہارات ’ضرورت نہیں ہے‘ کے	90
محمد اسلم پرویز	ماحول بچایئے	96

حصّۂ نظم

غزل

سوداؔ	بہار بے سپر جام و یار گزرے ہے	104
ذوقؔ	لائی حیات آئے، قضا لے چلی، چلے	108
شادؔ عظیم آبادی	ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں، ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم	112
فانیؔ	دنیا میری بلا جانے، مہنگی ہے یا سستی ہے	116
اصغر گونڈوی	آلامِ روزگار کو آساں بنا دیا	119
یاس یگانہؔ چنگیزی	ادب نے دل کے تقاضے اٹھائے ہیں کیا کیا	123

نظم

اکبر الٰہ آبادی	جلوۂ دربارِ دہلی	129
اقبالؔ	حقیقتِ حسن	135
جوشؔ	گرمی اور دیہاتی بازار	139
اخترؔ شیرانی	اُو دیس سے آنے والے بتا!	145
کیفیؔ اعظمی	آندھی	151

رباعی

انیسؔ	گلشن میں پھروں کہ سیرِ صحرا دیکھوں	156
	رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے	

© NCERT not to be republished

تلوک چند محروم	فطرت کی دی ہوئی مسرت کھوکر مذہب کی زباں پر ہے نکوئی کا پیام	160
فراق	اک حلقۂ زنجیر تو زنجیر نہیں ہر عیب سے مانا کہ جدا ہو جائے	164

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذہبی عوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہٰذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished